اس آپ بیتی میں مصنف کے دوستوں، کرم فرماؤں، علاقوں، مقامات کا ذکر بکثرت آتا ہے مگر اس انداز میں کہ اُکتاہٹ نہیں ہوتی۔ مصنف نے تاریخ، جغرافیہ اور سیاست، سب پر بات کی ہے۔ ایک دنیا دیکھ چکے، مگر کہنے کو اب بھی بہت کچھ ہے، اسی لیے کہتے ہیں: ''باتیں ـــــ کچھ اور بھی ہیں'' ـــــ میرے خیال میں منظور احمد صاحب کو وہ 'اور باتیں' بھی لکھ دینی چاہییں۔ (رفیع الدین ہاشمی)

تفسیر سورۂ فاتحہ، تحفۃ الاسلام، مولوی حافظ محمد اکرام الدین۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ برانچ پوسٹ آفس خالق آباد، ضلع نوشہرہ۔ صفحات: ۹۶۔ قیمت: درج نہیں۔

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے شاگردِ رشید حافظ محمد اکرام الدین کی اس کتاب کا مسودہ مولانا عبدالقیوم حقانی کے ہاتھ آ گیا۔ ''اس کتاب نے مجھے اپنے حصار میں لے لیا۔ قدیم طرزِ تحریر اور پرانا ادب ہونے کے باوجود نہایت اعلیٰ درجے کی تحریر ہے جس کی ایک ایک سطر مجھے اپنی طرف کھینچتی تھی۔ تحریری بانکپن، بیان میں خوب صورتی، علمی نکات میں دل کشی، مسائل میں عمق اور انداز داعیانہ اور واعظانہ ہے۔ اور شاعری ہو یا نثر، حدیث کی توضیح ہو، یا قرآن کی تفسیر، تاریخ کا تذکرہ ہو یا فقہ کا مسئلہ، حُسن اس کی بے ساختگی میں ہے'' (ص ۹۰)۔ اب میں اور کیا کہوں، کتاب حاصل کیجیے۔ بچوں کو، طالب علموں کو بھی پڑھوایئے، اس سب سے زیادہ پڑھی جانے والی سورہ کے مطالب ان پر آشکار ہو جائیں گے۔ (مسلم سجاد)

قرآنِ حکیم اور ہم، ڈاکٹر اسرار احمد۔ ناشر: مکتبہ خدام القرآن، ۳۶-کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور۔ صفحات: ۴۹۵۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

یہ کتاب ڈاکٹر اسرار احمد مرحوم کی آٹھ کتابوں کو یک جا کر کے تیار کی گئی ہے جن میں آپ نے قرآن کا تعارف پیش کیا ہے، اور مسلمانوں سے قرآن کے مطالبات و تقاضے بیان کیے ہیں۔ ۵۰۰ صفحے کی اس کتاب میں آٹھ موضوعات پر تقاریر جمع ہیں: ۱- دنیا کی عظیم ترین نعمت قرآنِ حکیم، ۲- عظمت قرآن، بزبانِ قرآن و مصاحبِ قرآن، ۳- قرآنِ حکیم کی قوتِ تسخیر، ۴- تعارفِ قرآن مع عظمتِ قرآن، ۵- قرآن اور امنِ عالم، ۶- مسلمانوں پر قرآنِ مجید کے حقوق، ۷- انفرادی نجات اور اجتماعی فلاح کے لیے قرآن کا لائحہ عمل، ۸- جہاد بالقرآن اور اس کے پانچ محاذ۔ ہر خطبہ